شجرہ عالیہ

قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ

خیر خواہ اہلسنت

مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی

مکتبہ اعلیٰ بریلویہ

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	شریعت و طریقت کے بارے میں ہمارا نظریہ	1
2	شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ حصہ (1)	7
3	اسلامی بہنیں توجہ فرمائیں	13
4	اسلامی بہنوں کے لئے ۴ مدنی پھول	15
5	شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ حصہ (2)	19
6	صبح کی تعریف	20
7	صبح کے اوراد و وظائف	20
8	نماز فجر کے بعد کے وظائف	25
9	منظوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ	28
10	درود غوثیہ	32

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
11	نماز اشراق اور نماز چاشت	33
12	شام کی تعریف اور شام کے اوراد و وظائف	34
13	نمازِ ظہر کے بعد	39
14	نمازِ عصر کے بعد	39
15	رات کی تعریف اور رات کے اوراد و وظائف	41
16	نمازِ مغرب کے بعد	41
17	نمازِ اوابین	42
18	ذکر چہار ضربی	42
19	ذکرِ خفی	43
20	پاس انفاس	45

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
21	تصور شیخ	45
22	شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ حصہ (3)	46
23	تلاوت کی ترتیب	46
24	درود رضویہ	47
25	نادعلی کے فوائد	47
26	جائز حاجات اور دشمنوں سے حفاظت کے وظائف	50
27	نماز غوثیہ	52
28	ختم قادریہ	53
29	قصیدہ غوثیہ کے فوائد و برکات	56
30	قصیدہ غوثیہ مع ترجمہ	56

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
31	رزق میں برکت کا وظیفہ	63
32	کان، دانت اور پیٹ کے درد سے حفاظت	64
33	بخار کا روحانی علاج	64
34	دماغی علاج کا وظیفہ	64
35	بینائی تیز کرنے کا وظیفہ	65
36	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا	66
37	قرض کی ادائیگی کا وظیفہ	66
38	لقوہ اور فالج کا روحانی علاج	67
39	زہریلے جانوروں سے بچنے کی دعا	67
40	گلا پھولنے کا روحانی علاج	68

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
41	تنگدستی دور کرنے کا وظیفہ	68
42	شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ کا آخری حصہ (4)	69
43	عالم کورس اردو	69
44	عالم کورس اردو کی خصوصیت اور مضامین	72
45	عالم کورس اردو کورس میں داخلہ کا طریقہ	74
46	عالم کورس اردو کی اہمیت و مقبولیت	76
47	عالم کورس اردو پر تنقید کا تجزیہ	77
48	یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	82

آپ جس بھی عنوان پر کلک کریں گے سیدھا اس صفحہ پر پہنچ جائیں گے۔

صفحہ کے کنارے پر فہرست لکھی ہوئی ہے اس پر کلک کریں تو آپ واپس عنوانات پر پہنچ جائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا سَیِّدِیْ یَا نُوْرَ اللّٰہ

شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ:

شریعت وطریقت کے بارے ہمارا نظریہ:

ولایت ایک قربِ خاص ہے کہ مولیٰ عزوجل اپنے برگزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل وکرم سے عطا فرماتا ہے۔ ولایت وَہبی شے ہے یعنی ولایت اللہ پاک کی طرف سے عطا کردہ انعام ہے، ایسا نہیں ہے کہ اَعمالِ شاقّہ یعنی سخت مشکل اعمال سے آدمی خود ولایت حاصل کر لے، البتہ غالباً اعمال حسنہ اِس عطیۂ اِلٰہی کے لیے ذریعہ ہوتے ہیں، "ولایت کسبی نہیں محض عطائی ہے ہاں کوشش اور مجاہدہ کرنے والوں کو اپنی راہ دکھاتے ہیں۔" (الملفوظ) اور بعضوں کو ابتداءً مل جاتی ہے۔

ولایت بے علم کو نہیں ملتی، خواہ علم بطورِ ظاہر حاصل کیا ہو، یا اس مرتبہ پر پہنچنے سے پیشتر اللہ عزوجل نے اس پر علوم منکشف کر دیے ہوں۔ تمام اولیائے اوّلین و آخرین سے اولیائے محمدیّین یعنی اِس اُمّت کے اَولیاء افضل ہیں، اور تمام اولیائے محمدیّین میں سب سے زیادہ معرفت و قُربِ الٰہی میں خلفائے اَربعہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمۡ ہیں اور اُن میں ترتیب وہی ترتیب افضلیت ہے، سب سے زیادہ معرفت و قُرب صدیقِ اکبر کو ہے، پھر فاروقِ اعظم، پھر ذوالنورَین، پھر مولیٰ مرتضٰی کو رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمۡ اَجۡمَعِیۡن۔ ہاں مرتبۂ تکمیل پر حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے جانبِ کمالاتِ نبوت حضراتِ شیخین کو قائم فرمایا اور جانبِ کمالاتِ ولایت حضرت مَولیٰ مشکل کشا کو تو جملہ اولیائے مابعد نے مولیٰ علی ہی کے گھر سے نعمت پائی اور انھیں کے دست نگر تھے، اور ہیں، اور رہیں گے۔

طریقت منافی شریعت نہیں۔ وہ شریعت ہی کا باطنی حصہ ہے، بعض جاہل مُتصوّف جو یہ کہہ دیا کرتے ہیں: کہ طریقت اور ہے

شریعت اور، محض گمراہی ہے اور اس زُعمِ باطل کے باعث اپنے آپ کو شریعت سے آزاد سمجھنا صریح کفر و اِلحاد۔ اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت پروانۂ شمعِ رسالت مجدد دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ الرَّحْمٰن "فتاویٰ رضویہ" میں فرماتے ہیں: "شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت میں باہم اصلاً کوئی اختلاف نہیں اس کا مدعی اگر بے سمجھے کہے تو نِرا جاہل ہے اور سمجھ کر کہے تو گمراہ بد دین۔ شریعت حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اقوال ہیں، اور طریقت حضور کے افعال، اور حقیقت حضور کے احوال، اور معرفت حضور کے علومِ بے مثال، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وآلہ واصحابہ الی مالایزال (ان پر یعنی آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر، ان کی آل پر اور صحابہ کرام پر اللہ تعالیٰ رحمت برسائے جب تک مولیٰ تعالیٰ فرمائے)۔ ("فتاویٰ رضویہ"، جلد 21، صفحہ 460)

احکامِ شرعیہ کی پابندی سے کوئی ولی کیسا ہی عظیم ہو، سُبکدوش نہیں ہوسکتا۔ بعض جہال جو یہ بک دیتے ہیں کہ شریعت راستہ ہے، راستہ کی حاجت اُن کو ہے جو مقصود تک نہ پہنچے ہوں، ہم تو پہنچ گئے، سیّد الطائفہ حضرت جُنید بغدادی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے انھیں فرمایا:

"صَدَقُوا لَقَدْ وَصَلُوا وَلٰكِنْ اِلٰى اَيْنَ؟ اِلَى النَّارِ۔"

"وہ سچ کہتے ہیں، بیشک پہنچے، مگر کہاں؟ جہنم کو۔"

البتہ! اگر مجذوبیت سے عقلِ تکلیفی زائل ہو گئی ہو، جیسے غشی والا تو اس سے قلمِ شریعت اُٹھ جائے گا، مگر یہ بھی سمجھ لو! جو اس قسم کا ہو گا، اُس کی ایسی باتیں کبھی نہ ہوں گی، شریعت کا مقابلہ کبھی نہ کرے گا۔ (ملخصاً بہار شریعت حصہ اول ولایت کا بیان)

اس کتاب کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

سب سے پہلے ارکانِ اِسلام اور دیگر فرائض وواجبات کی پابندی کی بھرپور ترغیب دلائی گئی ہے جو کہ طریقت کی اصل ہیں یاد رہے شریعت وطریقت دو الگ راہیں نہیں ہیں بلکہ ظاہر کے ساتھ ساتھ اپنے باطن کو بھی ستھرا اور پاکیزہ بنانا ہی اصل طریقت ہے حقیقی معنوں میں اللہ والا وہی بن سکتا ہے جو تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سنت و مستحبات کا بھی عامل ہو اور تمام حرام وناجائز کاموں کو ترک کرنے کے ساتھ ساتھ ہر طرح کے مکروہات و ناپسندیدہ کاموں سے مکمل اجتناب کرنے کی بھرپور کوشش کرنے والا ہو۔

دوسرے حصے میں اپنے شب و روز اللہ پاک کے ذکر میں
گزارنے کے لئے صبح، شام، رات اور پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے
جانے والی دعائیں اور مبارک اذکار کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے
اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ تمام اذکار کو ایک ترتیب سے درج کیا
گیا ہے بیدار ہونے کے بعد سے لیکر دن بھر اور پھر رات سونے سے
پہلے تک جو کچھ پڑھنا ہے الگ الگ عنوان کے ساتھ لکھ کر پڑھنے والوں
کے لئے بہت آسانی کردی ہے۔

تیسرے حصے میں مختلف اوراد و وظائف لکھے گئے ہیں
جنہیں مختلف حاجات کے پورا کرنے کے لئے حسب ضرورت پڑھا جا
سکتا ہے ان میں سے ہر وظیفہ کو ہر ایک کے لئے پڑھنا ضروری نہیں ہے
جسے جب جتنی ضرورت ہو اتنے دن وہ عمل کیا جا سکتا ہے۔

چوتھے اور آخری حصے میں ایک منفرد اور بے نظیر عالم
کورس اردو کا مکمل تعارف پیش کیا گیا ہے الحمد للہ رب العالمین علی
احسانہ العظیم عالم کورس اردو کا مقصد اردو زبان میں اتنا علم دین سکھانا
ہے کہ ہر اردو دان عام کا کم از کم درجہ حاصل کرلے اس میں شرکت

کرنے والے یہ کورس مفت اور اپنے فری ٹائم میں بآسانی مکمل کر سکتے
ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

خیر خواہ اہلسنت

مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی

00447853292843

شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ ﴿پہلا حصہ﴾

ضروری ہدایات:

(1) مذہب اہلسنت پر قائم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین تھے (اس سے مراد وہ علمائے حرمین شریفین ہیں جنہوں نے دیوبندیوں وہابیوں وغیرہم پر فتویٰ صادر فرمایا جس کی تفصیل حُسام الحرمین شریف مُصَنّفہ سیّدی اعلیٰ امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان بریلوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ میں ہے۔(سنیوں کے جتنے مخالف مثلاً دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا رہیں اور سب کو اپنا مخالف اور دشمن جانیں، ان کی بات نہ سنیں، ان کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزت دنیا کی زندگی تک ہی ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے۔ ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

2 نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے۔ بے نمازی گویا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا سا کام کچھ نہیں۔ بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً چھوڑے وہ بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری، ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری، پرلے درجے کی نادانی اور گناہِ کبیرہ ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو تو وہ اپنے ملازم کو نماز سے نہیں روک سکتا۔ اور اگر نماز نہ پڑھنے دے تو ایسی نوکری ہی قطعاً حرام ہے۔ نیز ایسی نوکری بھی ناجائز ہے جس میں بلا عذرِ شرعی فرض نماز کی جماعت ترک کرنی پڑے۔ یاد رہے کہ کوئی وسیلۂ رزق، نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا، رزق تو اُسی کے دست قدرت میں ہے جس نے نماز فرض کی اور اُس کے ترک پر سخت غضب فرماتا ہے۔ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی (یعنی اور ہم اللہ تعالٰی کی پناہ پکڑتے ہیں)

3 اگر معاذ اللہ عزوجل آپ پر قضا نمازیں باقی ہیں تو سب کا ایسا حساب لگایئے کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں، زیادہ ہو جائیں تو

حرج نہیں اور وہ سب نمازیں بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کر لیجئے، کاہلی (سُستی) مت کیجئے کہ موت کا وقت معلوم نہیں۔ یاد رکھئے! جب تک فرض نماز ذمے پر باقی رہتی ہے کوئی نفل نماز قبول نہیں کی جاتی۔ قضا نمازیں جب مُتعدّد ہوں مثلاً سو (100) بار کی نمازِ فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیّت کیجئے کہ "سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔" اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیّت کیجئے۔ قضا میں پانچوں نمازوں کی فرض رکعتیں اور وتر ملا کر ہر دن اور رات کی بیس (20) رکعتیں ادا کی جاتی ہیں۔

4 جتنے بھی روزے قضا ہوئے ہوں وہ دوسرے ماہِ رمضان شریف کی تشریف آوری سے پہلے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے: جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔

5 اگر آپ صاحبِ مال ہیں (یعنی آپ کی مِلکیت میں نصاب کی قدر مال ہو اور زکوٰۃ کی شرائط پائی جائیں) تو زکوٰۃ بھی ادا کیجئے۔ اگر پچھلے برسوں کی زکوٰۃ باقی ہو تو فوراً حساب کرکے وہ بھی ادا کر دیجئے۔ یاد رکھئے! سال مکمل ہونے کے بعد بلا عذرِ شرعی دیر لگانا گناہ ہے۔ شروع

سال سے رفتہ رفتہ زکوٰۃ دیتے رہیے۔ پھر سال مکمل ہونے پر حساب کر لیجئے اگر پوری زکوٰۃ ادا ہو گئی تو بہتر ورنہ جتنی بھی باقی ہو فوراً ادا فرما دیجئے اور اگر کچھ زیادہ زکوٰۃ نکل گئی ہے تو وہ آئندہ سال میں کاٹ لیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی کا نیک عمل ضائع نہیں کرتا۔

6 صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِس کی فرضیت کے بارے میں ارشاد فرمایا: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۷ (پارہ 4، سورۃ آلِ عمران، آیت نمبر 97) (اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔) تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے تارکِ حج کے بارے میں فرمایا کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۱۹ حدیث ۸۱۲)

7 جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبّر، داڑھی منڈوانا یا کترواکر ایک مٹھی سے گھٹانا، فاسقوں کی وضع اپنانا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، عورتوں کا

بے پردہ رہنا وغیرہ ہر بری خصلت سے بچئے۔ جو اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبرداری کرے گا، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وعدے سے اُس کے لئے جنّت ہے۔

☼ یاددہانی ☼

یاد داری کہ وقتِ زادنِ تو   ہمہ خنداں بُدَنْد و تو گریاں

آں چناں زی کہ وقتِ مردنِ تو   ہمہ گریاں شَوَنْد و تو خَنْداں

ترجمہ: یعنی یاد رکھ! تیری پیدائش کے وقت سب خنداں تھے (یعنی ہنس رہے تھے) مگر تو گریاں (یعنی رو رہا تھا) ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔

☆ اِخلاص سے اگر آپ یادِ الٰہی میں تَضَرُّع وزاری کرتے رہے، ہجر و فراقِ محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں دل تپاں، سینہ بریاں اور گریہ کناں رہے تو اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی وقتِ انتقال وصالِ محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پا کر آپ شاداں و فرحاں اور آپ کے فراق پر مخلوق نالاں و گریاں ہو گی۔

☆ اپنے وہ تمام عہد یاد رکھئے جو کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے اس ناچیز و گنہگار بندے کے ہاتھ پر کئے ہیں حق تعالیٰ سے اپنے حق میں دعا بھی کرتے رہئے کہ جیسی چاہیے ویسی پابندیٔ احکامِ خداوندی میں جیوں اور تادم واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

☆ آپ نے عہد کیا ہے کہ مذہب (مہذب اہلسنّت) پر قائم رہیں گے اور ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتے رہیں گے، اس پر سختی سے قائم رہئے۔ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴿۱۳۲﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، آیت نمبر 132) (تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔) آپ نے عہد کیا ہے کہ نماز روزے اور ہر فرض کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق ادا کرتے رہیں گے اور گناہوں سے بچتے رہیں گے، خدا کرے آپ اپنے عہد پر قائم رہیں۔ یاد رکھئے ' عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت برا کام ہے۔ ایفائے عہد لازم ہے اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو آپ نے خالق سے کئے ہیں۔

☆ موت کو یاد رکھئے، اگر موت کو یاد رکھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ تعالیٰ ہلاکت کے مقام سے چھٹکارا ملے گا، دین و ایمان سلامت

رہیں گے اور اتباعِ شریعت کی سعادت بھی نصیب ہو گی اور گناہوں سے تحفظ بھی حاصل ہو گا۔ آج جاگ لیجئے تاکہ موت کے بعد سکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سونا ملے۔ فرشتہ قبر میں آپ سے کہے:

"نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ" یعنی دلہن کی طرح سو جا۔

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سائے تلے

حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے

ے مسلمان دنیا پر مت فریفتہ ہوں۔ دنیا پر حد سے زیادہ شیدا ہونا ہی خدا تعالیٰ سے غافل ہونا ہے۔

بے وفا دنیا پہ مت کر اعتبار　　　تو اچانک موت کا ہو گا شکار

[illegible]

سدی بہنو! اپنے مخصوص ایام سے متعلق معلومات آپ کے لئے لازمی ہے، اس سلسلے میں "بہارِ شریعت" کا دوسرا حصہ ضرور پڑھ لیجئے یا کسی اسلامی بہن سے پڑھوا کر سن لیجئے نیز پردے سے متعلق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، پردے کے بارے میں سوال جواب کا مطالعہ کر لیجئے۔ پردے کے

متعلق ایک روایت ملاحظہ ہو چنانچہ حضرتِ سیدتنا ام سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ہم دونوں سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر تھیں کہ (نابینا صحابی) حضرت عبد اللہ بن اُمِّ مکتوم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ آئے۔ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم دونوں سے فرمایا: پردہ کرلو میں نے عرض کی: میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، وہ تو نابینا ہیں ہمیں نہیں دیکھیں گے۔ اِس پر مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟ تم انہیں نہیں دیکھ پاؤ گی؟

(ترمذی ج ۴ ص ۳۵۶ حدیث ۲۷۸۷)

اِسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ جس طرح مرد کے لیے یہ لازمی ہے کہ غیر عورت کو نہ دیکھے اِسی طرح عورت بھی غیر مرد کو دیکھنے سے بچے البتہ مرد کے غیر عورت کو دیکھنے اور عورت کے غیر مرد کو دیکھنے میں تھوڑا سا فرق ہے چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 443 پر مسئلہ نمبر 6 ہے: عورت کا مردِ اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے، جو

مرد کا مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اس وقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شہوت نہیں پیدا ہو گی اور اگر اس کا شبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

1 اسلامی بہن غیر مرد کے جسم کو ہرگز نہ چھوئے، اس سے ہاتھ نہ ملائے، حتّٰی کہ اپنے نامحرم پیر کا ہاتھ بھی نہ چومے اور اپنے سر پر ہاتھ بھی نہ پھروائے۔

2 اسلامی بہن اپنے سر کے بال جو کنگھی وغیرہ کرنے میں نکلے ہیں وہ کسی ایسی جگہ نہ ڈالے جہاں غیر مرد کی نظر پڑے۔

3 چچازاد، تایازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد میں بھی پردے کا حکم ہے ور دیور بھابھی کے درمیان بے پردگی تو موت کی طرح باعثِ ہلاکت ہے۔ نیز بہنوئی، خالو، پھوپھا اور جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔

4 اسلامی بہنیں اپنے گھر کے باہر نہ چبوتروں پر بیٹھیں نہ کھڑکیوں وغیرہ سے جھانکیں کہ اس طرح بھی فتنے کا دروازہ کھلتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

٭یاراں بکوشید٭

کئے جاؤ کوشش مرے دوستو
نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو

خدا تعالیٰ کی طلب میں سعی کرتے رہو۔ جتنے ہو سکے معاہدے کرو یقین کامیابی و کامرانی رکھو۔ قَالَ تَعَالٰی: وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا (پارہ 21، سورۃ عنکبوت، آیت نمبر 69) (یعنی: جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں ضرور ہم انھیں راہیں دکھاتے مقصود سے واصل فرماتے ہیں)۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمہ کرم پر تمہارے لئے اجر ہو گا۔ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (پارہ 5، سورۃ النساء، آیت نمبر 100)

(اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے

موت نے آ لیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہو گیا)۔

حضور پر نور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام فرماتے ہیں: "مَنْ طَلَبَ شَیْئًا وَجَدَّ وَجَدَ" جو کسی شے کا طالب ہو گا اور کوشش کریگا پالے گا۔ حدیث ہی کا ارشاد ہے: "مَنْ طَلَبَ اللّٰہَ وَجَدَہٗ" جو اللہ کا طالب ہو گا اسے پالے گا۔ ہاں ہاں بڑھے چلو، محبت و اخلاص شرط ہے۔ پیر و مرشد کی محبت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہے۔ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت خدا تعالیٰ کی محبت ہے۔ جتنی محبت زیادہ اور جتنی عقیدت پختہ ہو اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہو گا۔ اگرچہ پیر از آحاد ناس ہو، وہ باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائط پیری کا جامع ہو۔ سلسلہ متصل ہو گا تو سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزند توحید! ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ۔

خدا یکے و محمد یکے و پیر یکے

تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا، ایک ہی رہنا لازم، پریشان نظر، پریشان خاطر، دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔ محوِ رضائے حق ہو جا۔ دین و دنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اس کے لئے کر، شریعت

کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، لیٹنا، سونا، جانا، آنا، کہنا سننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کیلیے کر، اس کی رضا ہو مد نظر۔ اے رضوی! اقافی الرضا ہو کر سراپا رضائے الٰہی رضائے احمدی ہو جا۔ تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیر او تمنائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کیلیے باتباع شریعت کرنا۔ بڑی سعادت عظیم مجاہدہ و ریاضت ہے۔ ہمارے بعض مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں۔ کوئی ریاضت و مجاہدہ ارکان و آداب نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصاً پانچوں وقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا۔

اللہ پاک ہم سب مسلمانوں کو شریعت مطہرہ پر چل کر حقیقی معنوں میں اللہ والا بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ ﴿دوسرا حصہ﴾

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان بریلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بہت ہی پیاری کتاب الوظیفۃ الکریمہ سے آپ کی سہولت کے لئے صبح، شام، رات اور ہر نماز کے حساب سے اوراد و وظائف الگ الگ اور ایک ترتیب سے لکھ دئے ہیں ان میں سے جتنے بھی وظائف آپ بآسانی پڑھ لیا کریں ان شاءاللہ تعالیٰ اتنے ثواب کے حقدار بنیں گے، ہر وظیفہ ایک سے بڑھ کر ایک ہے ان کے فضائل اور حوالہ جات کے لئے اصل کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ جس سے جتنا زیادہ ہو سکے اتنا زیادہ وقت اللہ پاک کی عبادت میں گزارے اور قُربِ خداوندی پانے کے لئے اپنی پوری کوشش کرے اللہ پاک ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صبح کی تعریف:

آدھی رات گزرنے کے بعد سے لیکر سورج طلوع ہونے تک سارا وقت وظائف کے لحاظ سے صبح کہلاتا ہے۔

❊ صبح کے اوراد ووظائف ❊

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (پارہ 24، سورۃ المؤمن، آیت نمبر 1-3)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا
یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا

حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۟

(پارہ 11، سورۃ التوبہ، آیت نمبر 129)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (پارہ 21، سورۃ الروم، آیت نمبر 17-19)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَ مَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(پارہ 18، سورۃ المؤمنون، آیت نمبر 118-115)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(پارہ 28، سورۃ الحشر، آیت نمبر 22-24)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ لِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ
وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا
مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ۔

بِسْمِ اللّٰہِ جَلِیْلِ الشَّاْنِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ (غم و ہم سے بچنے، ادائے قرض کیلئے 11 بار پڑھے۔)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰٓی اِخْتِیَارِیْ۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا سْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (سورۂ اخلاص)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

نمازِ فجر کے بعد:

بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کے پہلی دو 2 دعائیں پڑھ لیجئے۔ باقی وظائف میں پاؤں بدل سکتے ہیں، ضرورتاً کلام کر سکتے ہیں۔

1 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

2 اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ
اللّٰهُ بِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ بِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ
بِسُوْٓءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِي الْقَبْرِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اٰيَةُ الْكُرْسِى

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تسبیح حضرت سیدتنا زھرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سُبْحٰنَ اللّٰہِ 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ 34 بار آخر میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَ الْحُزْنَ (وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ۔)

پنج گنج قادریہ

بعد نماز فجر "یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ"

تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ، حتّی الامکان طلوع شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر و اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔

دلائل الخیرات ایک حزب۔

منظوم شجرہ شریف۔

دلائل و شجرہ قبلِ طلوع ہوں یا بعدِ طلوع۔

منظوم شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدّق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بے خود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بُو الفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بُو الحسن اور بُو سعیدِ سعد زا کے واسطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُالقادرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حَسَن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیاء کے واسطے

نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں مُحیِّ جاں فزا کے واسطے

طُورِ عرفان و عُلُوّ و حمد و حُسنیٰ و بہا
دے علی مُوسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراھیم مجھ پر نارِ غم گُلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیاء دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیاء مولیٰ جمالُ الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دِین و دُنیا کے مجھے بَرکات دے بَرکات سے
عشقِ حق دے عشقی، عشقِ اِنتما کے واسطے

حُبِ اہل بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تَن کو ستھرا جان کو پُر نُور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسُول اللہ کر
حضرت آلِ رسُولِ مُقتدا کے واسطے

نُور جاں و نُورِ ایماں نور قبر و حشر دے
بُوالحسن احمد نُوری لقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مُرسَل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

حامد و محمود اور حماد و احمد کر مجھے
میرے مولیٰ حضرت حامد رضا کے واسطے

سایہ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحماں مصطفٰی کے واسطے

بہرِ ابراہیم بھی لطف و عطائے خاص ہو
نور کی سرکار سے حصہ گدا کے واسطے

استقامت دین و مسلک پر عطا کر دے خدا
ہم کو منانی میاں آلِ رضا کے واسطے

جذبۂ تبلیغِ حق اور ردِّ باطل کر عطا
خیر خواہ اہلسنت کو رضا کے واسطے

صدقہ اِن اَعیاں کا دے چھ عین عز، علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

فاتحۂ سلسلہ

ہر روز بعد نمازِ فجر "منظوم شجرہ عالیہ" ایک بار پڑھ لیا کیجئے۔ اس کے بعد "درود غوثیہ" سات بار، "اَلْحَمْد شریف" ایک بار "اٰیَۃُ الْکُرْسِی" ایک بار "قُلْ ھُوَ اللّٰہ شریف" سات بار، پھر "درود غوثیہ" تین بار پڑھ کر اس کا ثواب بارگاہ رسالت مآب صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں نذر کر کے تمام انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اولیائے عظام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی ارواح طیبہ کی نذر کیجئے جن کے ہاتھ پر بیعت کی ہے وہ زندہ ہوں تب بھی ان کا نام شامل فاتحہ کر لیجئے کہ جیتے جی بھی ایصال ثواب ہو سکتا ہے اور ساتھ ہی دعائے درازی عمر بالخیر بھی فرمایئے۔

درود غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

نمازِ اشراق

بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں اس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ چاشت

اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ کم از کم 2 اور زیادہ سے زیادہ چاشت کی 12 رکعتیں ہیں اور افضل 12 ہیں۔

شام کے اوراد و وظائف

شام کی تعریف:

آدھا دن گزرنے کے بعد سے لیکر سورج غروب ہونے تک سارا وقت وظائف کے لحاظ سے شام کہلاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ (پارہ 24، سورۃ المومن آیت نمبر 3)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۠

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا
یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا

حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

(پارہ ۱۱، سورۃ التوبہ، آیت نمبر ۱۲۹)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ۝ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۝ (پارہ 21، سورۃ روم، آیت نمبر 17-19)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۝ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۝ وَ مَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ۝ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۝

(پارہ 18، سورۃ المؤمنون، آیت نمبر 115-118)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝

(پارہ 28، سورۃ حشر، آیت نمبر 22-24)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔

اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ
وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا
مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ۔

بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّاْنِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ كَانَ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ (غم و ہم سے بچنے اور ادائے قرض کیلئے ۱۱ بار پڑھے۔)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ
عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ۔

اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى اخْتِيَارِيْ۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّآ اَنْتَ۔ (وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نمازِ ظہر کے بعد

آیۃُ الْکُرْسی

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سُبْحٰنَ اللّٰہِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (33 بار) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (34 بار) آخر میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ (وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ)۔

پنج گنج قادریہ

بعد نمازِ ظہر "یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ"

نمازِ عصر کے بعد

بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کئے پہلی دو 2 دعائیں پڑھ لیجئے۔ باقی وظائف میں پاؤں بدل سکتے ہیں، ضرورتاً کلام کر سکتے ہیں۔

1 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

2 اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

آيَةُ الْكُرْسِى

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تسبیح حضرت سیدتنا زهرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 بار آخر میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ۔)

پنج گنج قادریہ

بعد نمازِ عصر "یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ"

رات کے اوراد و وظائف

سورج غروب ہونے کے بعد سے لیکر آدھی رات تک سارا وقت وظائف کے لحاظ سے رات کہلاتا ہے۔

نمازِ مغرب کے بعد

آیۃ الکرسی
1 بار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ 3 بار

تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 بار آخر میں

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ 1 بار

ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ۔)

پنج گنج قادریہ

بعد نمازِ مغرب "یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰهُ"

نمازِ اوابین

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے، ہر دو رکعت پر
اَلتَّحِیَّاتُ ودرود و دُعا اور پہلی، تیسری، پانچویں "سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ"
سے شروع کرے، ان میں پہلی دو سنت مؤکدہ ہوں گی، باقی چار نفل۔
یہ صَلٰوۃِ اَوَّابِین ہے اور اللہ اَوَّابِین کیلئے غفور ہے۔

سورۂ ملک:	سورۂ یٰسٓ:
سورۂ واقعہ:	سورۂ دخان:

ذکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے
انگوٹھے اور اس کی برابر کی انگلی میں دبالے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے
محاذی لا کر "لَا" کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات
تک کھینچتا ہوا لے جائے، اب یہاں سے "اِلٰہَ" کا ہمزہ شروع کر کے لام
کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور "ہ" دہنی طرف
خوب منہ پھیر کے کہے، پھر وہاں سے "اِلَّا اللّٰہُ" بقوّت دل پر ضرب

کرے۔100 بار، یا حسب قوت کم سے شروع کرے پھر حسب طاقت وفرصت بڑھاتا جائے، بہتر یہ ہے کہ 5 ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے، جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ" کہہ لے تسکین پائے گا، مگر مبتدی جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے۔

یہ ذکر ایسے وقت ہو یا ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے، کسی نمازی، ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے، اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ ریا سے محفوظ رہے گا یا ریا دفع ہوجائے گا۔

ذِکرِ خفی

دوزانو آنکھ بند کئے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے:

1 سر جھکا کر ناف سے "لَا" کا لام نکال کر سر بتدریج اُوپر اُٹھاتا ہوا "اِلٰہَ" کی "ہ" دماغ تک لے جائے اور معاً (ساتھ ہی) "اِلَّا اللّٰہ" کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف، خواہ دل پر کرے۔

2 اسی طور پر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ" اس میں دوسرا جز "اِلَّا ھُوْ" ہوگا۔

3 صرف "اِلَّا اللّٰہُ" کو پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر "اِلَّا اِن" دماغ تک لے جائے اور معاً (ساتھ ہی) "لَہٗ" وہاں سے اتار کر ناف یا دِل پر ضرب کرے۔

4 فقط "اَللّٰہُ" پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے "لَا" کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور "ہ" کی ضرب کرے۔

5 محض "اللّٰہ" بسکونِ ہا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر "لام" دماغ تک اور "لَاہ" کی ضرب۔ اسے سو بار سے شروع کرکے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے اور ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے، یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں خفا کرتے ہیں، رموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ اَنفاس (سانس کا ذکر)

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد ورفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔ (اِنْ شَآءَ اللہ تعالیٰ)

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رُو بمکانِ شیخ، اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار وفیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار وفیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں، اس تصور کو بڑھا۔

شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ (تیسرا حصہ)

ختم قرآن:

اولیائے کاملین رحمہم اللہ المبین کا ارشاد ہے: بلاشبہ تلاوت قرآن حاجتیں بر آنے کے لیے مجرب ہے۔ جتنا بھی ہو سکے روزانہ ادب کے ساتھ پڑھتے رہیے۔ اگر ذیل میں دیے ہوئے طریقے پر پڑھیں تو بہت اچھا ہے کہ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل جلد ہی کامیابی ہوگی۔ جمعہ کے دن سے شروع کرے اور جمعرات کو قرآن ختم۔

- بروز جمعہ سُورَۃُ الْفَاتِحَۃ تا سُورَۃُ الْمَآئِدَۃ
- بروز ہفتہ سُورَۃُ الْاَنْعَام تا سُورَۃُ التَّوْبَۃ
- بروز اتوار سُورَۃُ یُوْنُس تا سُورَۃُ مَرْیَم
- بروز پیر سُورَۃُ طٰہٰ تا سُورَۃُ الْقَصَص
- بروز منگل سُورَۃُ الْعَنْکَبُوْت تا سُورَۃُ صٓ
- بروز بدھ سُورَۃُ الزُّمَر تا سُورَۃُ الرَّحْمٰن
- بروز جمعرات سُورَۃُ الْوَاقِعَۃ تا سُورَۃُ النَّاس

خلوت و تنہائی میں پڑھیے، درمیان تلاوت بات نہ کیجئے۔

ہر مہم و جائز کام کے حصول کے لیے لگاتار بارہ مرتبہ ختم شریف کو اکسیر اعظم یقین کیجئے۔

درود رضویہ

صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، صَلَاۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ

اس درود و سلام کو بعد نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھے۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دن نمازِ صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھے جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

نادِ علی کے فوائد

نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ہَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اللہُ وَبِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

1 اگر کسی دُشمن وغیرہ کا خوف ہو تو 7 مرتبہ پاک مٹی پر پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکیں تو دُشمن کے شر سے محفوظ رہے۔

2 جادُو ختم کرنے کے لیئے کنویں کے پانی پر 7 مرتبہ پڑھ کر اس پانی سے مریض کو غُسل کروائیں اور تھوڑا سے پلادیں اِن شاءاللہ عزوجل جادو دُور ہو جائے گا۔

3 زہر کے اثر کو دُور کرنے کے لیئے چینی کی پلیٹ پر اس پانی پر 12 بار نادِ علی پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ عزوجل زہر کا اثر دُور ہو گا۔

4 مریض کی شفاء یابی کے لیئے 70 مرتبہ چلتے پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی پلاتے رہیں اگر مریض پڑھ سکے تو ستر مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ عزوجل مرض دور ہو گا۔

5 کسی کو سخت مہم و دشواری ہو تو 1000 مرتبہ پڑھنا اس کے لیئے مفید ہو گا۔

6 حاکم، آفسر یا بادشاہ کا خوف ہو تو 70 مرتبہ پڑھ کر جائے اور جب اس کے سامنے پہنچے تو تین بار پڑھ کر دم کرکے ان شاء

اللہ خوف دور ہو گا۔

7 اگر جمعہ کے دن صبح سویرے 47 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو جس سے گفتگو کرے گا وہ اس کا محب ہو گا۔

8 اگر صبح کو اوّل وقت 25 مرتبہ ہر روز پڑھے تو اِن شاء اللہ عزوجل گئی ہوئی دوست واپس آئے۔

9 اگر کسی شخص پر کوئی تہمت لگی ہو تو ہر صبح 40 مرتبہ پڑھے تو تہمت سے بری ہو جائے گا۔

10 برائے دفع فقر و فاقہ صبح کو کسی سے کلام کرنے سے پہلے 99 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ عزوجل محتاجی دور ہو گی۔

11 دشمنوں کو مطیع و فرماں بردار کرنے کے لیئے ستر دن ہر روز 100 بار پڑھے۔

12 زباں بندی کے لیئے دس روز ہر روز 100 مرتبہ پڑھے۔

13 حصول دولت کے لیئے دس دن تک روزانہ 24 مرتبہ پڑھے۔

(14) زخم شم سے امن کے لئے ہر روز بیس مرتبہ پڑھے۔

(15) حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیئے سات رات ہر شب بارہ ہزار (12000) مرتبہ اوّل آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے تو ان شاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

(16) قید کی خلاصی کے لیے ہر روز ایک سو ستانوے (197) مرتبہ سات دن تک پڑھے۔

(17) دفع بلا کے لیئے ہر روز ستر بار پڑھے۔

(18) حصول علم کے لیئے ہر روز ستر مرتبہ پڑھے۔

(19) دو شخصوں کے درمیان نا اتفاقی پیدا کرنے کے لیئے تیس دن ہر روز 27 مرتبہ پڑھے یا ایک ماہ روز 50 مرتبہ پڑھے۔

جائز حاجات وکامیابی اور دشمنوں کی مغلوبی کے لئے مندرجہ ذیل وظائف پڑھے:

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ 874 بار، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ مراد کے حاصل ہونے تک روزانہ پڑھے، وقت کی کوئی

قید نہیں۔ باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر پڑھے اور اسی کلمہ کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو ہر حال میں بے گنتی و بے شمار زبان پر جاری رکھے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مراد پوری ہو گی۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ 450 بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، تاحصول مراد روزانہ پڑھے۔ (اس میں بھی وقت کی کوئی قید نہیں) مراد پوری ہونے کیلئے بہترین عمل ہے۔ نیز جس وقت گھبراہٹ ہو تو اس کلمے کی کثرت گھبراہٹ سے چھٹکارے کا باعث ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

بعد نماز عشاء 111 مرتبہ طفیل حضرت دست گیر دشمن ہووے زیر پڑھے (اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف)۔

یہ تینوں عمل جو لکھے گئے ہیں نہایت مُجَرَّب (یعنی موثر) ہونے کے ساتھ ساتھ آسان بھی ہیں، ان سے غفلت نہ کی جائے۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے تو ان تینوں عملوں میں سے ہر ایک اسی تعداد کے مطابق پڑھے جو لکھی گئی ہے، تعداد میں قصداً (یعنی ارادۃً) کمی یا زیادتی مت کیجئے کہ چابی کے دندانے کم یا زیادہ ہونے کی صورت میں

تالا نہیں کھلتا۔ اگر کوئی مخصوص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلا اور دوسرا عمل سو سو بار روزانہ پڑھئے۔ (اوّل و آخر تین تین بار درود شریف)

نمازِ غوثیہ

ایک مُجرّب نماز صلاۃ الاسرار ہے جو امام ابوالحسن نور الدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بھجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری و شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ تعالٰی عنہم حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کرتے ہیں، اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرے پھر نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر گیارہ بار دُرُود و سلام عرض کرے اور گیارہ بار یہ کہے: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے: یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ پھر حضور کے توسل سے اللہ عزوجل سے دُعا کرے۔

ختمِ قادریہ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

[illegible]

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ
ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝

يَا بَاقِيْ اَنْتَ الْبَاقِيْ ۱۱۱ بار

يَا شَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ ۱۱۱ بار

يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ ۱۱۱ بار

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا　　يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِيْ فِيْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ　　خُذْ يَدِيْ سَهِّلْ لَنَا اَشْكَالَنَا ۱۱۱ بار

يَا حَبِيْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِيَدِيْ　　مَا لِعَجْزِيْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِيْ ۱۱۱ بار

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ　　بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۱۱۱ بار

يَا صِدِّيْقْ يَا عُمَرْ يَا عُثْمَانْ يَا حَيْدَرْ
دَفْعِ شَرْ كُنْ خَيْر آوَرْ يَا شَبِّيْرْ يَا شَبَّرْ ۱۱۱ بار

يَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَيْخ سَيِّدْ شَاهْ
عَبْدَ الْقَادِرْ جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِّلّٰهِ اَلْمَدَدْ ۱۱۱ بار

مَا ھَمَہ مُحْتَاجْ تو حَاجَتْ رَوَا اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا (111 بار)

مُشْکِلَاتِ بے عَدَدْ دَارِیْم مَا اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ پِیْرِ مَا (111 بار)

یَا حَضْرَتْ شَیْخ مُحْیِ الدِّیْن مُشْکِل کُشَا بِالْخَیْر (111 بار)

اِمْدَادْ کُنْ اِمْدَادْ کُنْ اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادْ کُنْ
دَرْ دِیْن و دُنْیَا شَادْ کُنْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ دَسْتْگِیْر (111 بار)

یَا حَضْرَتْ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی (111 بار)

خُذْ یَدِیْ یَا شَاہِ جِیْلَاں خُذْ یَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ (111 بار)

طُفَیْلِ حَضْرَتْ دَسْتْگِیْر دُشْمَنْ ہوے زَیْر (111 بار)

(18) سورہ یٰس شریف

(19) قصیدہ غوثیہ

(20) دُرُود غوثیہ

قصیدہ غوثیہ کے فوائد و برکات:

٭ اس قصیدے کا پڑھنا قُربِ خُداوندی حاصل ہونے کا ذریعہ ہے ٭ اس قصیدے کا وِرد قوتِ حافظہ کو بڑھاتا ہے ٭ اس قصیدے کے پڑھنے والے کو عربی پڑھنے میں بصیرت (مہارت) حاصل ہوتی ہے ٭ ہر مشکل اور سخت کام کے لئے 40 روز پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ کامیابی حاصل ہو گی ٭ ہر مرض و تکلیف سے نجات پانے کے لئے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مُفید ہے ٭ تیل پر دَم کر کے آسیب زدہ اور جنّ والے مریض کے جسم پر مَلیں، (آسیب یا جنّ) دفع ہو گا ٭ ظلم سے نجات پانے کے لئے روزانہ پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ خلاصی نصیب ہو گی۔ ماخوذ از مدنی پنج سورہ (266، 265)

نوٹ: ختم قادریہ کے طور پر قصیدہ غوثیہ کی صرف عربی پڑھیں ترجمہ نہ پڑھیں۔

قصیدہ غوثیہ بمع ترجمہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

محبت نے مجھے وصل (قُربِ الٰہی) کے پیالے پلائے
پس میں نے اپنے خمارِ محبت کو کہا کہ میری طرف آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ كُئُوْسٍ فَهِمْتُ بِسُكْرَتِیْ بَيْنَ الْمَوَالِیْ

پیالوں میں بھرا ہوا جامِ محبت میری طرف دوڑتا ہوا آیا
تو میں اپنے اَحباب کی مجلس میں جامِ محبت کے خُمار سے مست ہو گیا

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

میں نے تمام اقطاب (اولیا کی ایک خاص قسم) سے کہا کہ تم میرے حال
کے پاس آ کر ٹھہر جاؤ اور داخل ہو جاؤ کیونکہ تم میرے رفیق (ساتھی) ہو

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جامِ معرفت پیو کہ تم میرا لشکر ہو کیونکہ
ساقیِ قوم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے میرے لئے جامِ محبت کو لبالب بھر دیا ہے

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِیْ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

عشقِ حقیقی کا نشہ مجھ پر طاری ہونے کے بعد تم نے میرا بچا کُھچا
جام پی لیا، لیکن میرے بلند مرتبے اور قُرب کو نہ پا سکے

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ مَقَامِیْ فَوْقَكُمْ مَّا زَالَ عَالِیْ

تم سب (اولیا) کا مقام بلند ہے، لیکن میرا مقام تمہارے
مقام سے بھی اوپر ہے میری بلندی ہمیشہ رہے گی

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ ... يُصَرِّفُنِيْ وَحَسْبِيْ ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہِ قُربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں، ربِّ کریم نے مجھے
با اختیار بنا دیا ہے اور عظمت و جلال والا خُدا میرے لئے کافی ہے

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ... وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيْ مِثَالِيْ

میں سفید باز ہوں ہر ولی پر غالب ہوں (جیسے سفید باز دیگر پرندوں پر
غالب ہوتا ہے) (بتاؤ تو!) کون ہے جس کو مجھ جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہو

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ... وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

رحمن عزوجل نے مجھے وہ خلعت (لباسِ کرامت) پہنایا جس پر عزم اور
ارادۂ مستحکم کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

وَأَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ ... وَقَلَّدَنِيْ وَأَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

ربُّ العٰلمین نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع (خبردار) کیا
اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا فرمایا

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا ... فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالِ

مالکِ کائنات عزوجل نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے،
پس میرا حکم ہر حال میں جاری اور نافذ ہے

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّىْ فِىْ بِحَارٍ　　لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِى الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈال دوں تو سارے دریاؤں کا پانی
زمین میں جذب ہو جائے اور اُن کا نام و نشان تک نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّىْ فِىْ جِبَالٍ　　لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈال دوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت
میں مل جائیں (کہ اُن پہاڑوں اور ریت میں بالکل فرق نہ رہے)

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّىْ فَوْقَ نَارٍ　　لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِىْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز سے بجھ کر
بالکل سرد ہو جائے (اور اُس کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے)

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّىْ فَوْقَ مَيْتٍ　　لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اگر میں اپنے راز کو مُردے پر ڈال دوں
تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ　　تَمُرُّ وَتَنْقَضِىْ اِلَّا اَتَالِىْ

مہینے اور زمانے جو گزرتے اور ختم ہوتے ہیں،
مگر بلا شک و شبہ وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور مجھ کو موجودہ اور آنے والے واقعات کی خبر
اور اطلاع دیتے ہیں (اے منکر کرامات!) جھگڑے سے باز آ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید! عشقِ الٰہی سے سرشار رہو اور خوش رہو اور (شریعت کی حدود
میں رہتے ہوئے) بولتا رہ اور جو تیرا دل چاہے کر کیونکہ میرا نام بزرگ ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

اے میرے مرید! اللہ کے سوا کسی سے مت ڈر، اللہ ربُّ العزت میرا پروردگار ہے
اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پایا ہے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

آسمان و زمین میں میرے نام کے ڈنکے بجائے جاتے ہیں
اور نیک بختی کے قاصد میرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر (اس کی عطا سے) میرا ملک ہیں جو میرے حکم کے تابع ہیں، اور میرا وقت
میرے دل سے پہلے ہی صاف تھا (یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی پاکیزہ تھی)

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا　　کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

میں نے خُدا عَزَّوَجَلَّ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا
تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا　　وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں (ظاہری و باطنی) علم پڑھتے پڑھتے قُطب بن گیا اور میں نے
مخلص دوستوں کے آقا و مولا عزوجل کی مدد سے سعادت کو پایا

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ　　وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

اَولیاءُ اللّٰہ کے گروہ میں میری مثل کون ہے؟
اورعلم اور تدبیر کرنے میں میری برابری کون کر سکے؟

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ　　وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی
تاریکی میں (عبادت کی روشنی کی وجہ سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ　　عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور میں نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے قدم مبارک پر ہوں جو (آسمانِ رسالت کے) بدرِ کمال ہیں

نَبِیٌّ ہَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ   ہُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

وہ نبیِّ مکرَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہاشمی، مکّی اور حجازی میرے جدِّ پاک ہیں،
اِنہیں کی وِساطت (وسیلے) سے میں نے مخلص دوستوں کو پایا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ   عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مُرید! تُو کسی چُغل خور سے مت ڈر، کیونکہ میں جنگ
میں ثابت قدم اور قاتلِ اعداء (دُشمنانِ خُدا کو مارنے والا) ہوں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ لَقَبِیْ   وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے
اور میری بزرگی کے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ   وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرتِ امام حسن مُجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مُخدع
(یعنی ایک خاص مقامِ ولایت) ہے، اور میرے قدم اَولیا کی گردنوں پر ہیں

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ   وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور و معروف نام ہے اور میرے
نانا جان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم چشمۂ کمال کے مالک ہیں

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ　　اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے، میری
فریاد رسی کیجئے، میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمایئے۔

اللہ پاک ہمیں بھی قصیدۂ غوثیہ کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

رزق میں برکت کا وظیفہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ خدمتِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کی دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیرلی۔ فرمایا کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے۔ خلق دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل وخوار ہوکر، طلوعِ فجر کے ساتھ سو بار کہا کر: سُبْحٰنَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہ

ان صحابی رضی اللہ عنہ کو سات دن گزرے تھے کہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر عرض کی حضور! دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔

اس تسبیح کا ورد رکھیں، حتَّی الامکان طلوعِ صبح صادق کے

ساتھ ہو ورنہ صبح سے پہلے، جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو عدد پورا کیجئے اور جس دن قبل نماز نہ ہو سکے تو خیر طلوع شمس سے پہلے۔

٭ کان، دانت اور پیٹ کے درد سے حفاظت ٭

حدیث میں ہے: مَنْ سَبَقَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ اٰمِنَ الشَّوْصِ وَاللَّوْصِ وَالْعِلَّوْصِ جو چھینکنے والے سے پہلے حمدِ الٰہی عزوجل بجالائے وہ کان اور دانت اور پیٹ کے درد سے محفوظ رہے گا۔ (المقاصد الحسنة)

٭ بخار کا روحانی علاج ٭

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ، جو اٹھائیسویں پارہ کی پہلی سورت ہے بعدِ عصر تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیے۔

٭ دماغی علاج کا وظیفہ ٭

لَاحَوْل شریف 60 بار اَلْحَمد شریف اور آیَۃُ الْکُرسی شریف ایک ایک بار، تینوں قُل، تین، تین بار پانی پر دم کر کے پلائیے۔

٭ بینائی تیز کرنے کا نسخہ ٭

(1) آیَۃُ الْکُرْسِی شریف یاد کر لیجئے ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھئے، نماز پنجگانہ کی پابندی رکھئے اور عورتیں کہ جن دنوں میں انہیں نماز کا حکم نہیں وہ بھی پانچوں وقت آیَۃُ الْکُرْسِی اس نیت سے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلامُ اللہ ہے پڑھ لیا کریں اور جب اس کلمہ پر پہنچیں وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر یں۔

(2) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ **نور نور نور نور نور** سفید چینی کی تَشْتَرِی (یعنی پلیٹ) پر اسے اسی طرح لکھیں کہ واؤ اور میم کے سر کھلے رہیں (م، و اس طرح) آبِ زم زم شریف اور نہ ملے تو آبِ باراں (یعنی بارش کا پانی) اور نہ ملے تو آبِ جاری اور نہ ملے تو آبِ تازہ سے دھو کر دو سو چھپن (256) بار اس پر یَا نُوْرُ پڑھ کر دم کریں اوّل و آخر تین تین بار یہ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ وَ اٰلِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

یہ پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں۔

یہ عمل ایسے قَوِیُّ التَّاثِیر (یعنی زبردست اثر والے) ہیں کہ اگر صدقِ اعتقاد (یعنی سچا یقین) ہو تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی گئی ہوئی آنکھیں واپس آجائیں۔

❊ مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دُعا ❊

جس بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر اس دُعا کو پڑھے وہ بیماری و مصیبت اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی عُمر بھر پاس نہ آئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے اس نے مجھے اس سے عافیت بخشی جس میں تجھے مبتلا کیا اور بہت ساری مخلوق پر مجھے اس نے فضیلت عطا فرمائی۔

❊ قرض کی ادائیگی کا وظیفہ ❊

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے حلال چیزوں میں کفالت کر حرام چیزوں سے دور رکھ اور تیرے، سوا سے مجھے اپنے فضل سے غنی کردے۔

ہر نماز کے بعد، گیارہ (۱) بار اور صبح و شام سو، سو بار روزانہ اوّل و آخر درود شریف۔ اِسی دُعا کی نسبت مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم نے فرمایا کہ "اگر تجھ پر مثل پہاڑ کے بھی قرض ہو گا تو اسے ادا کر دے گا۔" (جامع ترمذی، کتاب الدعوات)

❁ لقوہ اور فالج کا روحانی علاج ❁

لوہے کے چھلّے پر سُوْرَۃُ الزِّلْزَال شریف کندہ کرا لیجئے اور اسے دیکھتے رہا کیجئے۔

❁ زہریلے جانوروں سے بچنے کی دعا ❁

حدیث میں ہے: اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی ہر مخلوق کے شر سے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی)

جو صبح کو پڑھ لے گا تمام زہریلے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک۔

❊ گلا پھولنے کا روحانی علاج ❊

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ (پارہ 25 سورۃ الزخرف آیت نمبر 79)

لکھ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔

❊ تنگدستی دُور کرنے کا وظیفہ ❊

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ 500 بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف، بعد نمازِ عشاء، قبلہ رُو، باوضو، ننگے سر ایسی جگہ کہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو، پڑھا کریں۔

شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ برکاتیہ

﴿چوتھا اور آخری حصّہ﴾

عالم کورس اُردو

از قلم پیرِ طریقت و شریعت ضیاء اہلسنت محسن عالم کورس اردو صاحبزادہ

محمد ضیاء الحق قادری رضوی صاحب مدظلہ العالی

مسلمانانِ برصغیر کا شاندار نظامِ تعلیم:

☆ انگریز کی برصغیر میں آمد سے پہلے ہمارے دینی مدارس ہی حصولِ تعلیم کا واحد ذریعہ تھے۔ ان کے فضلاء ہر شعبہ زندگی میں کامیابی کے ساتھ اپنی خدمات سرانجام دیتے تھے۔ وہ نہ صرف علومِ عقلیہ ونقلیہ میں پختگی حاصل کرتے تھے بلکہ تقوی وطہارت کی عملی تربیت بھی پاتے تھے۔ انگریز نے اپنے سکول اور کالج بنا کر سرکاری مدزمتوں کے دروازے مدارس کے فضلاء کے لیے بند کر دیئے۔ نتیجتاً تعلیمی نظام میں ایسا بگاڑ پیدا ہوا جو آج تک درست نہ کیا جا سکا۔

پاکستان کا نظامِ تعلیم:

☆ قیامِ پاکستان کے بعد چاہئے تو یہ تھا کہ حکومت اس جانب توجہ دیتی اور اپنے اسلامی نظامِ تعلیم کو بحال کرتی مگر یہ دنیا کا پہلا انقلاب تھا جس میں انقلاب کے لیے اپنا سب کچھ قُربان کرنے والے منظر سے ہٹ گئے یا ہٹا دیے گئے اور انقلاب کے تمام تر دشمن ایک نئے ڈھنگ سے قوم پر مُسلّط ہو گئے۔

منزل انہیں ملی جو شریکِ سفر نہ تھے،

چہرے بدل گئے مگر نظام وہی رہا۔ گورے انگریز چلے گئے، ان کی جگہ انہی کے کتے نہلانے والے کالے انگریزوں یا ان کی اولادوں نے سنبھال لی۔ مُجاہدِ مِلّت مولانا عبد الستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے قیامِ پاکستان کے بعد قائم ہونے والی پہلی پنجاب اسمبلی میں نظامِ تعلیم کی اصلاح کے لیے بھرپور آواز اٹھائی مگر کسی نے کان نہ دھرے۔ اہم بات یہ ہے کہ اس اسمبلی میں تمام کے تمام ممبران مسلم لیگی تھے، کوئی اپوزیشن موجود نہ تھی۔ مسلم لیگ کو اپنے وعدوں کی پاسداری کی ترغیب دینے کے جرم میں آپ کی آدھی سے زیادہ عمر جیلوں اور کچہریوں میں گزر گئی۔ اب حال یہ ہے کہ

سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے پڑھے ہوئے لوگ ملازمتوں کے حق دار ہیں مگر دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت سے یکسر بے بہرہ۔ دوسری طرف دین وشریعت کو جاننے والے اور عمل پیرا ہونے والے ہر قسم کی ملازمتوں سے محروم ہیں۔ سرکاری دفاتر میں بیٹھے ہوئے بابو نہ دین جانتے ہیں نہ اخلاقیات، ان کا اوڑھنا بچھونا پیسہ ہے۔ رشوت اور سفارش عام ہے اور عام آدمی ظلم کی چکی میں پس رہا ہے۔

دینی تعلیم کے حصول میں عام آدمی کی مشکلات:

☆ ایک عام آدمی جو سکول، کالج اور یونیورسٹی سے پڑھ کر عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے وہ اگر دین سیکھنا بھی چاہے تو نہیں سیکھ پاتا کیونکہ مدارس کا ایک مخصوص طویل نصاب ہے جس کو پڑھنے کے لیے باقی سب مصروفیات کو ترک کرنا ضروری ہے۔

عالم کورس اردو کا اجراء:

☆ کوئی ایسا نظام اب تک موجود نہ تھا جس کے تحت عام دنیا دار لوگ اپنی دنیوی تعلیم، ملازمت یا کاروبار کے ساتھ ساتھ ضروری دینی علم حاصل کرسکتے۔ اہلِ اسلام کی اس مشکل کے حل کی

جانب برطانیہ میں مقیم ہمارے ایک جیّد عالم دین خیر خواہِ اہل سنت مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی نے توجہ فرمائی اور 2022ء میں "عالم کورس اردو" لانچ کر دیا۔ اس کورس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1 مدارس کی مشکل تعلیم کے مقابلے میں انتہائی آسان اردو نصاب۔

2 مضامین صرف پانچ۔ قرآن، حدیث، فقہ، تصوف اور سیرت۔

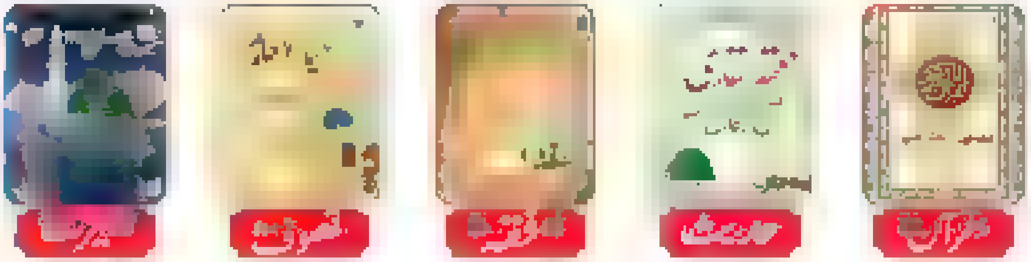

3 ہر مضمون کے لیے صرف ایک نصابی کتاب کا انتخاب:

☆ قرآن فہمی کے لیے سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاہکار ترجمہ قرآن "کنز الایمان" کے ساتھ حضرت صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا تفسیری حاشیہ "خزائن العرفان"۔

☆ حدیث فہمی کے لیے فقیہِ اعظم ہند مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تصنیف "نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری"۔

☆ علم فقہ کے لیے صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ فقہی انسائیکلوپیڈیا "بہارِ شریعت"۔

☆ تصوف کے لیے حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "احیاء العلوم" کی تیسری، چوتھی اور پانچویں جلد کا اردو ترجمہ۔

☆ جانِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے آگاہی کے لیے شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "سیرتِ مصطفیٰ"

4 ہفتے میں پانچ دن روزانہ صرف آدھے گھنٹے کا آڈیو لیکچر بذریعہ وٹس ایپ یعنی پورے ہفتے میں صرف اڑھائی گھنٹے۔ اتنا وقت نکالنا کسی بھی مصروف آدمی کے لیے بھی مشکل نہیں ہے۔

5 ہر لیکچر کی آڈیو کے ساتھ ساتھ کتاب کے متعلقہ

صفحات کی پی ڈی ایف بھی مہیا کی جاتی ہے۔ نیز یوٹیوب لنک بھی مہیا کیا جاتا ہے۔

6 ہر مسلمان جو اردو پڑھ یا سن کر سمجھ سکتا ہو داخلہ لینے کا اہل ہے۔ عمر، تعلیم وغیرہ کی کوئی شرط نہیں ہے۔

7 کورس بالکل مفت ہے۔

8 کورس کا داخلہ ہر وقت جاری ہے۔ حضرت خیر خواہِ اہلِ سنت مدظلہ کے پرسنل وٹس ایپ نمبر 00447853292843 پر اپنا اور اپنے شہر کا نام بھیجیں آپ کا داخلہ ہو جائے گا۔ جو سبق پڑھایا جا رہا ہو وہیں سے شروع کر لیں۔ دو سالہ سیشن کے اختتام پر نیا سیشن شروع ہو تو اس کے ساتھ اپنی پڑھائی جاری رکھیں، یوں دو سال میں آپ کا کورس مکمل ہو جائے گا۔

9 آسانی کے لیے پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کو کئی زونز میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر زون میں مردوں اور عورتوں کے لیے علیحدہ علیحدہ اساتذہ متعین کیے گئے ہیں۔ آڈیو لیکچر سنیں، پی ڈی ایف دیکھ لیں، سبق کے چند اہم نکات وائس یا ٹیکسٹ میسج کی شکل میں

اپنے متعلقہ معلم / معلمہ کے نمبر پر بھیج دیں۔ اس سے آپ کی حاضری لگ جائے گی۔

☆ یہ ایسا زبردست کورس ہے جو درسِ نظامی کے طلباء اور فضلاء کو بھی کرنا چاہیے تاکہ مسلکِ اہلِ سنت کے مستند اکابرین کی شاملِ نصاب تصانیف کے مطالعہ سے ان کے علم میں مزید پختگی آئے۔

☆ بعض عُلمائے کرام کی تنقید کے پیچھے ان کا یہ خدشہ بھی تھا کہ اس سے لوگوں کا درسِ نظامی کی طرف رجحان کم ہو جائے گا۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔ درسِ نظامی کی اپنی اہمیت وضرورت ہے جسے گھٹایا نہیں جاسکتا۔

☆ یہ بھی کہا گیا کہ دو سال کا اردو کورس کر کے لوگ امام و خطیب بن بیٹھیں گے جس سے آٹھ سالہ درسِ نظامی پڑھے ہوؤں کا حق مارا جائے گا۔ یقین جانئے ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ اس کورس کے شرکاء کا مقصد امامت وخطابت کا حصول نہیں ہے بلکہ وہ جانتے ہیں کہ امامت و خطابت کے اپنے کچھ تقاضے ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے تجوید و قرآت اور درسِ نظامی ضروری ہے۔ عالم کورس اردو کرنے والوں کا

مقصد فقط اتنا ہے کہ دین کا ضروری علم حاصل کر کے اس پر خود بھی عمل کیا جائے اور اپنے اہلِ خانہ کی بھی ضروری شرعی رہنمائی کی جائے۔

10 اگر ایک دن سبق سننے / پڑھنے کا موقع نہ ملے تو اگلے دن دو سبق اکٹھے مکمل کر کے میسیج کر دیں۔ پورا ہفتہ وقت نہ ملے تو چھٹی والے دن پانچوں اسباق مکمل کر لیں۔ کسی قسم کی سختی نہیں ہے۔

11 ہر چھ ماہ بعد امتحان ہوتا ہے۔ یہ امتحان بھی منفرد ہے۔ کتابوں سے دیکھ کر جوابات لکھنے ہوتے ہیں۔ ایک جواب کی تلاش میں دیگر کئی مسائل طالب علم کی نظر سے گزرتے ہیں، یوں پیپر حل کرتے ہوئے طالب علم پورے سلیبس کی دہرائی کر لیتا ہے۔

12 امتحان دینے کی اجازت صرف ان طلباء و طالبات کو دی جاتی ہے جو اسباق کی حاضری باقاعدگی سے لگواتے ہیں۔

عام کورس اردو کی اہمیت و مقبولیت:

☆ اس کورس کے ذریعے علمِ دین تک ہر مسلمان کی رسائی ممکن ہو گئی ہے۔ کسی بھی شعبے سے وابستہ شخص ہو، بآسانی گھر بیٹھے دین سیکھ کر اس پر عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ مختصر عرصے میں اللہ رب

العزت نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمتوں کا صدقہ اس کورس کو زبردست مقبولیت عطا فرمادی ہے۔ پہلے ہی سیشن میں مختلف ممالک سے تین ہزار سے زائد لوگ وابستہ ہوئے اور قرآن وسنت کی تعلیمات سے فیض یاب ہوئے۔

علم کورس اردو پر تنقید کا تجزیہ:

☆ یہ کورس اہلِ سنت کے لیے کسی نعمت سے کم نہ تھا اس لیے اہلِ علم نے اسے بہت سراہا مگر بعض علمائے کرام نے اسے "درسِ نظامی" کے مقابل کورس سمجھ کر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ حضرت خیر خواہِ اہلِ سنت مدظلہ نے بارہا وضاحت کی کہ جو لوگ باقاعدہ درسِ نظامی کرسکتے ہیں انہیں ضرور کرنا چاہیے۔ "علم کورس اردو" ان لوگوں کو حصولِ علمِ دین کی سہولت دے رہا ہے جو کسی بھی وجہ سے درسِ نظامی نہیں کرسکے۔ اور یہ کورس درسِ نظامی کا مقابل ہو بھی کیسے سکتا ہے کہ اس میں ہفتے میں اڑھائی سے تین گھنٹے کی پڑھائی ہے جبکہ درسِ نظامی کے طلباء روزانہ پانچ سے چھ گھنٹے کلاسیں لگاتے ہیں۔

☆ کورس کے نام کو بھی بعض علماء نے تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ نصاب پڑھ لینے والا عالم کہلانے کا حق دار نہیں ہے کہ عالم کے لیے درسِ نظامی ضروری ہے۔ ان کی خدمت میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ ارشاد رکھا گیا: "عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل ہو اور اپنی ضروریات کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے"۔ (مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری علیہ الرحمہ، الملفوظ، مکتبہ مدینہ کراچی 2009ء، حصہ دوم، ص 58)

عالم کورس اردو کی یہی تو خوبی ہے کہ طالب علم کو اچھی طرح سکھا دیا جاتا ہے کہ کونسا مسئلہ کس کتاب سے ملے گا اور اسے کیسے تلاش کرنا ہے۔ جسے یہ صلاحیت حاصل ہو گئی اسے عالم کا کم سے کم درجہ لازماً حاصل ہو گیا۔ مذکورہ بالا واضح فرمانِ رضویہ کے باوجود ناقدین اپنی ضد پر اڑے رہے کہ نہیں اس کورس کے حامل کو کسی صورت عالم نہیں کہا جا سکتا۔ عالم ہونے کے لیے عربی کتاب سے مسئلہ تلاش کر لینے کی صلاحیت درکار ہے۔ بہر حال ایسے مہربانوں کی خدمت میں اب عالم کی وہ تعریف پیش کی جا رہی ہے کہ جو سرورِ کائنات فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّم نے خود ارشاد فرمائی ہے اور یہ ارشاد مبارک کہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے بھی روایت کیا ہے اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے بھی۔ مَنْ اَخَذَ السَّبْعَ الْاُوَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَهُوَ حَبْرٌ "جس نے قرآن کی پہلی سات سورتیں سیکھیں پس وہ بہت بڑا عالم ہے۔"

(امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ، مسند امام احمد بن حنبل، مؤسسہ رسالہ بیروت 2001ء، جلد 40، ص 501-502، حدیث 24443,24444، جلد 41، ص 78، حدیث 24531، امام ابو بکر احمد بن الحسین بیہقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ، الجامع لشعب الایمان، مکتبہ ارشد ریاض، 2003ء، جلد 4، ص 70، حدیث 2191)

قرآنِ مجید کی پہلی سات طویل سورتیں السبع الاول یا السبع الطوال کہلاتی ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں: البقرہ، آلِ عمران، النساء، المائدہ، الانعام، الاعراف اور الانفال۔ بعض علماء سورۃ التوبہ کو بھی سورۃ الانفال کا حصہ قرار دے کر السبع الطوال میں شامل کرتے ہیں کیونکہ ان کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم موجود نہیں ہے جب کہ بعض علماء ان کی بجائے ساتویں نمبر پر سورۃ یونس کو شامل کرتے ہیں۔

بہر حال ان سات سورتوں کا علم حاصل کرنے والا عالم ہی

نہیں بلکہ حبر یعنی بہت بڑا عالم ہے۔ اور ہمارے عالم کورس اردو میں فقط یہی سات سورتیں نہیں پڑھائی جاتیں بلکہ پورے کا پورا قرآن مجید ترجمہ (کنزالایمان) اور تفسیر (خزائن العرفان) کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے اور فقط قرآن مجید ہی نہیں پڑھایا جاتا حدیث کی سب سے معتبر کتاب صحیح بخاری شریف بھی نزھۃ القاری کی روشنی میں مکمل پڑھائی اور سمجھائی جاتی ہے اور احناف کے مذہب کی امتیازی شان واضح کی جاتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ فقہ حنفی کا عظیم انسائکلو پیڈیا "بہار شریعت" جو کہ بیس (20) حصوں پر مشتمل ہے پورے کا پورا پڑھایا اور سمجھایا جاتا ہے۔ تفسیر، حدیث اور فقہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء وطالبات کی اخلاقی وروحانی تربیت کے پہلو پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے اور اس سلسلے میں امام محمد بن محمد غزالی علیہ الرحمہ کی مایہ ناز تصنیف "احیاء العلوم" کی جلد نمبر تین، چار اور پانچ پڑھائی جاتی ہیں۔ اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت دلوں میں راسخ کرنے کے لیے "سیرت مصطفیٰ" بھی سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے۔ کیا اس سب کچھ کے باوجود بھی اس کورس کی تکمیل کرنے والا عالم کا کم از کم درجہ نہیں پا سکتا؟

عالم کورس اردو کے پہلے دو سالہ سیشن کی کامیاب تکمیل:

☆ خیر خواہ اہلِ سنّت مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی بفضلِ تعالیٰ بہت پختہ علم کے مالک ہیں اور مسلکِ حقہ اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) کے عظیم داعی ہیں۔ آپ کے اخلاص، مسلسل محنت اور جذبۂ خیر خواہی اہلِ سنت کی برکت ہے کہ عالم کورس کا پہلا دو سالہ سیشن کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے جب کہ دوسرے سیشن کا پہلا سمسٹر بھی ختم ہونے والا ہے۔ اب تک مختلف ممالک سے تین ہزار سے زائد لوگوں نے "عالم کورس اردو" میں داخلہ لے کر اپنے پیارے دِین کو سیکھنے کی راہ پر قدم رکھا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ "عالم کورس اردو" کے بانی، سرپرست اعلیٰ اور مدرس حضرت خیر خواہِ اہلِ سنت مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور ہمیں ان کی شفقتوں کے سائے میں دین سیکھ کر اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام معاونین کو بھی اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین۔

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدار حُسنِ مصطفٰی کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
اَمن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُلِ صراط
آفتابِ ہاشمی نُورالہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے

رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں

قُدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے

دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰی کا ساتھ ہو

☆...☆...☆...☆...☆...☆

تمام خواتین وحضرات کے لئے خوشخبری

علم دین سیکھنے کا سنہری موقع

فری عالم کورس اردو

صرف 2 سال میں مکمل کورس کیجئے۔

یاد رہے کلاس بذریعہ واٹس اپ (whatsapp) ہوگی اب آپ گھر بیٹھے عالم کورس (اردو) میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ داخلے کے لئے اپنا نام اور اپنے شہر کا نام اس واٹس اپ نمبر پر سینڈ فرمائیں۔

Free Admission OPEN

فری داخلہ جاری ہے

00447853292843 مولانا شاہد بریلوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ بریلویہ

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، نبیرہ اعلیٰ حضرت، نورِ دیدۂ حجۃ الاسلام، نواسہ وخلیفۂ حضور مفتی اعظم، شہزادۂ مفسرِ اعظم، حضرت علامہ **مفتی محمد منان رضا خاں منانی میاں** قادری برکاتی رضوی نوری مدظلہ العالی نے **خیر خواہ اہل سنّت** **مولانا شاہد بریلوی سلمہ القوی** حالیہ مقیم برطانیہ کو سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ نوریہ کی خلافت و اجازت عطا فرمائی ہے۔

اگر آپ خیر خواہ اہل سنّت **مولانا شاہد** بریلوی سلمہ القوی کے ذریعہ سے قادری رضوی سلسلہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو اپنا نام، والدِ محترم کا نام، تاریخِ پیدائش، شہر کا نام، ضلع یا اسٹیٹ کا نام اردو میں لکھ کر اس نمبر (00447853292843) پر واٹس ایپ مسیج کریں اِن شاء اللہ تعالیٰ بذریعہ مسیج آپ کی بیعت ہو جائے گی۔ سیدی اعلیٰ حضرت کی محبت میں آپ کے شہر کی نسبت سے اپنے سلسلے کا نام سلسلہ بریلویہ رکھا ہے۔ اور اپنے مُریدین اور طالبین کو جو نسبت دی جاتی ہے وہ بھی بریلوی ہے۔